



سوال

(184) حائضہ عورت کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت قبرستان جاسکتی ہے؟ برائے مہربانی مفصل جواب دیں۔ (ایک سائلہ - اوکاڑہ) (۶ جولائی ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: اصلاً عورت کے قبرستان جانے کی اجازت کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ اس کی اجازت ہے۔ بشرطیکہ وہاں جزع فرع کا اظہار نہ کرے اور کثرت سے نہ جائے۔

صحیح بخاری وغیرہ میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک ایسی عورت کے پاس سے ہوا جو قبر پر بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اسے اللہ سے ڈرنے اور صبر کرنے کی تلقین کی۔ (صحیح البخاری، باب قول الرجل للمرأة عند القبر: اضبری، رقم: ۱۲۵۲)

اگر عورت کے لیے یہاں آنا ناجائز ہوتا تو آپ ﷺ اس کو روک دیتے۔ نہ روکنا جواز ہی کی دلیل ہے۔

نیز "صحیح مسلم" میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ جب قبرستان میں جاؤں تو کون سی دعاء پڑھوں؟ تو آپ ﷺ نے دعا کی تعلیم دی۔ (صحیح مسلم ۹/۴۳)، باب ما یفتان عند دخول القبور والدعاء لآہلہا، رقم: ۹۷۴) اس میں بھی جانے کے جواز کی دلیل ہے، حائضہ اور طاہرہ کا کوئی فرق نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 206



محدث فتویٰ